سوال

(116) عمر رسیدہ چچازاد بہن سے مصافحہ کرنا اور اس کا سر چومنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک چچازاد جس کی عمر ستر برس ہے کیا میں اس کا پردے کے اوپر سے سر چوم سکتا ہوں یا اس سے مصافحہ کرسکتا ہوں کہ نہیں کیونکہ وہ بوڑھی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا اس کے سر کا بوسہ لینا یا اس سے مصافحہ وغیرہ کرنا جائز نہیں بلکہ آپ کے لیے یہ مشروع ہے کہ آپ اس سے کلام کے ذریعے سلام کرلیں خواہ وہ بوڑھی ہی ہے اس حکم کی وجہ یہ ہے کہ وہ آپ کی محرمات میں شامل نہیں۔ البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ اس سے یوں حال دریافت کرلیں کہ آپ کا اور آپ کی اولاد کا کیا حال ہے ؟ یا اس طرح کی کوئی اور بات (اس سے بڑھ کر مصافحہ غیر محرم سے درست نہیں) کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"إني لا أصافح النساء"

"میں عورتوں سے مصافح نہیں کرتا" صحیح : صحیح الجامع الصغیر (2512) المسلمة الصحیحة (529) وغیرہ

یہ حدیث بوڑھی اور غیر بوڑھی سب عورتوں کے لیے عام ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"ما مست يد رسول الله صلى الله عليه وسلم يد امرأة قط"

"اللہ کی قسم !رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو چھوا تک نہیں۔" صحیح۔ صحیح ابو داود، ابوداود (2941) کتاب الخراج والامارة والفئی باب ما جاء فی البیعه)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص177

محدث فتویٰ